داتا حُضُور

اور اَدَب کی تعلیم

07-August-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

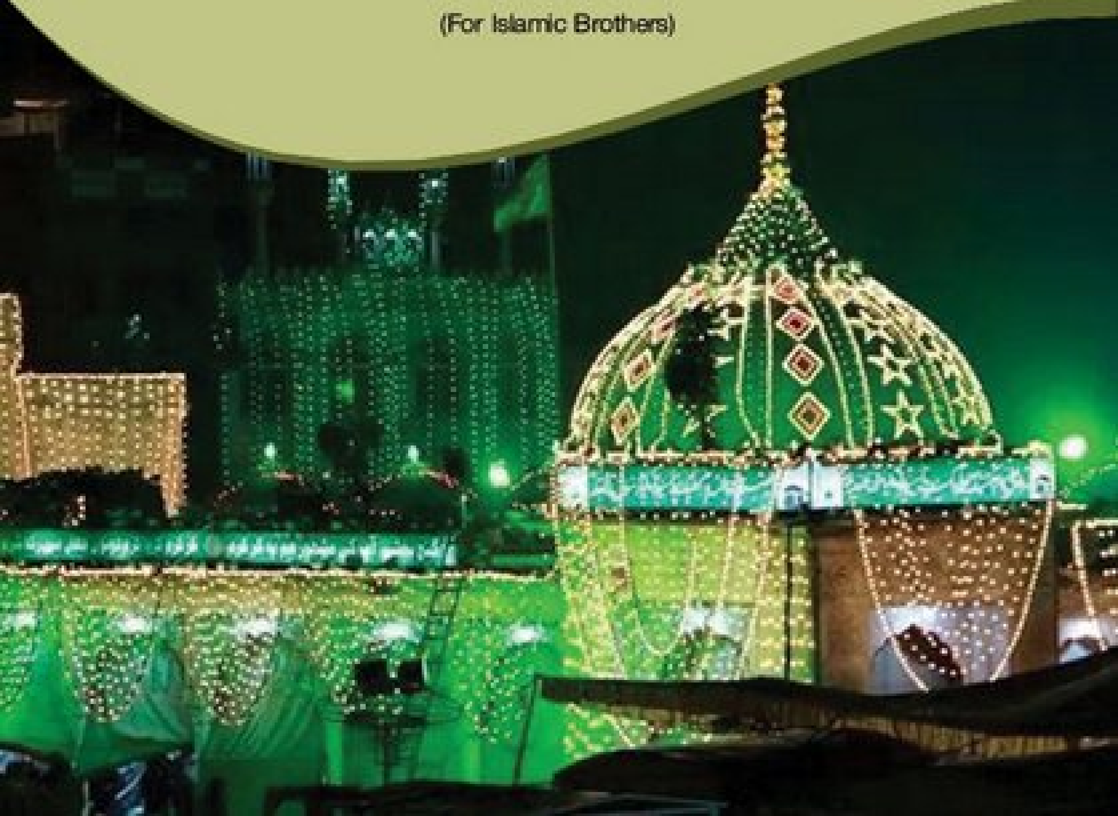

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے:

مَنْ صَلَّی عَلَیَّ حِیْنَ یُصْبِحُ عَشْرًا وَحِیْنَ یُمْسِی عَشْرًا اَدْرَکَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃ

جس نے صبح و شام مجھ پر 10، 10 بار درودِ پاک پڑھا بروزِ قیامت اُس کو میری

شفاعت نصیب ہو گی۔ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدَب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جاہلوں کی جہالت پر صبر کرنے کا انعام

شیخُ الْمَشَائِخ حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے کَشْفُ الْمَحْجُوب شریف میں اپنی زِندگی کا ایک انمول اور سبق آموز واقعہ لکھا ہے، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مجھے ایک مشکل پیش آئی، اس سے پہلے بھی مجھ پر ایسی ہی مشکل آئی تھی، اُس وقت میں حضرت بایزید بسطامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے مزار شریف پر حاضِر ہوا تھا، جس کی برکت سے میری مشکل حل ہو گئی تھی، اِس بار جب مشکل پیش آئی تو میں پھر سے حضرت بایزید بسطامی رَحْمَۃُ

1…الترغیب والترھیب، کتاب: النوافل، ج1، ص261، حدیث: 29۔

2…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

7 اگست 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہ کے مزارِ پُر اَنْوار پر حاضِر ہوا، 3 ماہ تک مزار شریف پر حاضِر رہا، ہر روز 3 مرتبہ غسل 30 مرتبہ وُضُو کرتا (یعنی طہارت وپاکیزگی اور آداب کا مکمل خیال رکھتا) مگر میری مشکل حل نہ ہوئی (قُدرت کو یہی منظور تھا کہ اس بار مزارِ وَلی پر رہ کر نہیں بلکہ تجربے اور مشاہدے کے ذریعے مشکل حل ہو)۔

فرماتے ہیں: جب پریشانی دُور نہ ہوئی تو میں نے خُراسان جانے کا ارادہ کر لیا، خُراسان جاتے ہوئے راستے میں ایک گاؤں آیا، وہاں مجھے ایک خانقاہ نظر آئی۔

پہلے دَور میں اَوْلیائے کرام مدرسہ یا عبادت گاہ بناتے تھے، جہاں رہ کر اپنے مریدوں کی تربیت کیا کرتے تھے، شاید یہی وجہ تھی کہ داتا حُضُور رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہ رات گزارنے کے لئے اس خانقاہ میں تشریف لے گئے مگر یہاں معاملہ اُلٹ تھا، اس خانقاہ میں رہنے والے، عبادت گزار اور عُلَما نہیں بلکہ جاہِل اور بداَخْلاق تھے، حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: عام مُسَافِروں کی طرح میرے پاس سامان نہیں تھا، جسم پر کُھردَرا لباس تھا، ہاتھ میں لاٹھی اور وُضُو کے لئے برتَن تھا، میری اس حالت کو دیکھ کر انہوں نے میرا مذاق اُڑایا، رات ہو چکی تھی اور وہاں رات گزارنا ضروری تھا، لہٰذا میں گنجائش نہ ہونے کے باوُجُود اس خانقاہ میں ٹھہر گیا، ان لوگوں نے مجھے نچلی منزل پر ٹھہرایا اور خُود بالا خانے میں چلے گئے، کھانے کا وقت ہوا تو انہوں نے مہمان نوازی کے آداب کا کچھ خیال نہ رکھا، مجھے پھپھوندی لگی ہوئی سُوکھی روٹی دی اور خود مُرَغَّن غذائیں کھاتے رہے اور ساتھ ہی ساتھ مجھ پر آوازیں بھی کستے رہے، کھانے کے بعد انہوں نے خربوزے کھائے اور چھلکے مجھ پر پھینکے، غرض جتنا ہو سکا انہوں نے مجھے ستایا، میری تحقیر کی، میں صبر سے یہ سب

برداشت کرتا رہا۔

بس اُن لوگوں کے اس رَوَیّے پر صبر ہی کی برکت سے اللہ پاک نے میری مشکل حل فرما دی۔[1]

جاہلوں کی جہالت پر صبر بھی ایک ادب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! جاہلوں کی جہالت بھری باتوں پر صبر کرنا بھی آدابِ زِندگی میں سے ایک اَدَب ہے، ہمیں بہت مرتبہ ایسے لوگوں سے واسطہ پڑ جاتا ہے جو علم، اخلاق اور آدابِ زندگی سے کوسوں دور ہوتے ہیں، بالخصوص نیکی کی دعوت دینے والے مبلغین کو ایسوں سے بہت واسطہ پڑتا ہے، حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرتِ پاک سے دَرْس لیتے ہوئے ہمیں چاہئے کہ ایسے لوگوں کی باتوں، ان کی حرکتوں اور بُرے اَخْلاق پر صبر سے کام لیں، ان کی بُرائی کا جواب اچھائی سے دیں، یہ صبر بھی ایک نیکی ہے اور بہت مرتبہ اس صبر کی برکت سے بڑی بڑی مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ اللہ پاک اپنے محبوبِ کریم، رءوف رَّحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتا ہے:

خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ (پارہ:9، سورۂ اعراف:199)	ترجَمۂ کنزُالعرفان: اے حبیب! معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیر لو۔

تفسیر صراطُ الجنان میں ہے: اس آیت میں نبی کریم، رءوف رَّحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو 3 باتوں کی ہدایت فرمائی گئی: (1): جو مُجْرِم معذرت طلب کرتا ہوا آپ کے پاس آئے، اس پر شفقت و مہربانی کرتے ہوئے اسے معاف کر دیجئے (2): اچھے اور مفید کام کرنے کا

---

1 ... کشف المحجوب، مترجم، صفحہ: 100 بتغیر۔

لوگوں کو حکم دیجئے (3): جاہل اور نا سمجھ لوگ آپ کو برا بھلا کہیں تو ان سے الجھئے نہیں بلکہ حِلم کا مظاہرہ فرمایئے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کا مختصر تعارف

❁ داتا حُضُور رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کم و بیش 400 ہجری میں دُنیا میں تشریف لائے ❁ آپ کا نام عَلِی اور والِد صاحب کا نام: عثمان ہے ❁ داتا حُضُور رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ افغانستان کے علاقے غزنی کے رہنے والے ہیں۔ غزنی کا ایک محلہ ہے: ہجویر۔ داتا حُضُور رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ اس محلے میں رہتے تھے، اسی نسبت سے ہجویری کہلائے ❁ آپ نَجِیْبُ الطَّرَفَیْن یعنی حسنی، حسینی سید ہیں ❁ ابتدا ہی سے بڑے نیک پارسا، عِبادت کرنے والے اور عِلْمِ دِین کا بہت شوق رکھنے والے تھے ❁ داتا حضور رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے عِلْمِ دین سیکھنے کے لئے عراق، شام، لبنان، آذربائیجان، خُراسان اور تُرکِستان وغیرہ کئی ممالک کا سَفَر فرمایا، اُس وقت کے بڑے بڑے عُلَما اور صُوفیائے کرام سے عِلْمِ دِیْن سیکھا ❁ تقریباً 34 سال کی عمر مبارک میں اپنے پِیر صاحب شیخ ابو الحسن خُتَّلی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے حکم سے لاہور تشریف لائے ❁ یہاں نیکی کی دعوت کو عام کیا، دِینِ اسلام کا پیغام پھیلایا، لوگوں کو قرآن و سُنَّت کی تعلیم دی، اپنے اَخلاق سے، کردار سے، کبھی بیانات فرما کر، کبھی کرامات دکھا کر بے شُمار غیر مسلموں کو مسلمان کیا، جو پہلے سے مسلمان تھے، انہیں سُنَّتوں کا پیکر بنایا، کئی عالِم بنائے، کئی لوگوں کو اپنی تربیت میں رکھ کر وِلایت کے بلند مقامات تک پہنچایا ❁ کم و بیش 30 سال کے عرصے میں آپ نے بَرِّصغیر

---

1 … تفسیرِ صراط الجنان، پارہ، 9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ: 199، جلد: 3، صفحہ: 503۔

میں ایک انقلاب برپا کر دیا❁ پختہ قول کے مطابق آپ نے 465 سن ہجری کو اس دُنیا سے پردہ فرمایا❁ آپ کا مزار مبارک لاہور میں ہے❁ آپ ہی کی نسبت سے لاہور کو مرکزُ الاَوْلیا اور داتا نگر بھی کہا جاتا ہے۔(1)

کَشْفُ الْمَحْجُوب کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! حضور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت ماہر عالِمِ دِین تھے، آپ نے کئی کتابیں بھی لکھی ہیں مگر افسوس! اب آپ کی کتابیں ملتی نہیں ہیں، آپ کی ایک زبردست کتاب کَشْفُ الْمَحْجُوب اب بھی مِل جاتی ہے، کَشْفُ الْمَحْجُوب اَصْل فارسی میں ہے، اُردو ترجمہ بھی بازار سے مِل جاتا ہے❁ کَشْفُ الْمَحْجُوب ایسی زبردست کتاب ہے کہ بڑے بڑے صُوفیائے کرام اس کتاب کو باقاعدہ پڑھتے بھی تھے اور اپنے شاگردوں کو پڑھایا بھی کرتے تھے❁ کَشْف کا معنیٰ ہے: کھولنا اور مَحْجُوب کا مطلب ہے: پَرْدے میں رکھی ہوئی چیز۔ گُناہوں کی وجہ سے دِل پر جو میل چڑھتی ہے، صُوفیائے کرام اسے حِجَاب کہتے ہیں، یُوں کَشْفُ الْمَحْجُوب کا مطلب بنے گا: دِل کے پردے کھولنے والی کِتَاب❁ خواجہ نظامُ الدِّین اَوْلیا رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرمایا کرتے تھے: جسے پِیرِ کامِل نہ ملتا ہو، وہ کَشْفُ الْمَحْجُوب پڑھ لے، پیرِ کامِل مِل جائے گا۔(2)

کشف المحجوب کے ایک باب کا خُلاصہ

اے عاشقانِ رسول! کَشْفُ الْمَحْجُوب شریف کا ایک باب ہے: کَشْفِ حِجَاب: آداب

1... تفصیل کے لئے دیکھئے: مکتبۃ المدینہ کا رسالہ "فیضانِ داتا علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ"۔
2... فیضانِ داتا علی ہجویری، صفحہ: 58۔

کا بیان۔ اس باب میں حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃُ اللہِ علیہ نے بنیادی طَور پر 3 چیزیں ذِکْر فرمائی ہیں:(1):اَدَب کسے کہتے ہیں؟(2):اَدَب کی اَقْسام(3):اور مختلف آدابِ زِندگی۔

آیئے! کَشْفُ الْمَحْجُوب شریف کے اس باب سے داتا حُضُور رحمۃُ اللہِ علیہ کی تعلیمات اور چند نصیحتیں سُننے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں، اللہ پاک ہمیں اَوْلیائے کرام کی محبّت اور ان کی تعلیمات پر عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم۔

اَدَب کی اہمیّت

حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: تمام دِینی اور دُنیوی کاموں کا حُسن اَدَب میں ہے، ہر شخص کے لئے اُس کے مقام کے مطابق علیحدہ آداب ہیں، مُرَوَّت، سُنّت اور عزّت کی حفاظت ادب ہی کے ذریعے ہوتی ہے۔[1] اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ (پارہ:28، سورۂ تحریم:6)	ترجمہ کنزُالعرفان: اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

صحابیِٔ رسول، سُلْطَانُ الْمُفَسِّرِین، حضرت عبد اللہ بن عبّاس رضیَ اللہُ عنہما اس آیتِ کریمہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: اَیْ فَقِّهُوْهُمْ وَاَدِّبُوْهُمْ یعنی اے ایمان والو! تم پر لازِم ہے کہ خُود کو بھی اور اپنے اَہْلِ خانہ کو بھی جہنّم کی آگ سے بچاؤ! اور یہ ہو گا کیسے؟ تم کس طرح خُود کو اور اَہْلِ خانہ کو اس آگ سے بچاسکتے ہو؟ اس کا طریقہ یہ ہے کہ خُود بھی دِین کی سمجھ حاصِل کرو اور اپنے اَہْلِ خانہ کو بھی دِین سکھاؤ! خُود بھی اَدَب سیکھو اور اپنے اَہْلِ خانہ کو بھی

1…کشف المحجوب، مترجم، صفحہ:492 ملتقطاً۔

آداب سکھاؤ...!! (1)

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بچّے کا اپنے باپ پر حق ہے کہ وہ اس کا اچھا نام رکھے اور اچھے آداب سکھائے۔(2)

ادب پہلا قرینہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اَدَب اَصْل بندگی ہے، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام جب کوہِ طُور پر حاضِر ہوئے تو اللہ پاک نے آپ سے پہلا کلام یہ فرمایا:

اِنِّیْۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۲﴾ (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:12)	ترجَمہ کنزُالعرفان: بیشک میں تیرا رب ہوں تو تُو اپنے جوتے اتار دے بیشک تو پاک وادی طویٰ میں ہے

مُفَسِّرِیْن کرام فرماتے ہیں: اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو نعلین شریف (یعنی جوتے مبارک) اُتارنے کا حکم دیا، اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ بادشاہوں کے دربار میں جُوتے اُتار کر حاضِر ہونا اَدَب ہے اور اللہ پاک تو اَحْکَمُ الْحاکِمِین ہے، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام خالقِ کائنات کے حُضُور حاضِر ہیں، وادی بھی مُقَدَّس ہے لہٰذا حکم ہوا کہ اے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام! اپنے رَبِّ کریم اور اس بابرکت وادی کے اَدَب میں نعلین شریف اُتار دیجئے!

اللہ اکبر! **اے عاشقانِ رسول!** اس سے اَدَب کی اہمیت کا اندازہ لگایئے! معلوم ہوا؛ اَدَب بندگی کا پہلا قرینہ ہے، اسی کے ذریعے انسان بلند مقامات تک پہنچ پاتا ہے۔ حضرت

1... تفسیر قشیری، پارہ:28، سورۂ تحریم، تحت الآیۃ:6، جلد:3، صفحہ:334۔
2... شُعب الایمان، باب فی حقوق الاولاد، جلد:6، صفحہ:402، حدیث:8667 ملتقطاً۔

جلال بَصری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اِیْمان کا تقاضا ہے کہ بندہ شریعت پر عَمَل کرے، لہٰذا جو شریعت نہیں جانتا وہ (کامِل) اِیْمان والا نہیں ہو سکتا اور شریعت اَدَب سکھاتی ہے، لہٰذا جو اَدَب نہیں جانتا، نہ اس کا اِیْمان (کامِل) ہے، نہ وہ شریعت جانتا ہے۔[1] اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لَادِیْنَ لِمَنْ لَّا اَدَبَ لَہٗ جو بااَدَب نہیں، اس کا کوئی دین نہیں۔[2]

اَدَب قُرْبِ اِلٰہی کا ذریعہ ہے

شیخ یُوسُف بن حُسَیْن رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اَدَب کی برکت سے عِلْم کی سمجھ آتی ہے، عِلْم کی برکت سے عَمَل دُرُست ہوتا ہے، عَمَل دُرُست ہو جائے تو حکمت ملتی ہے، حکمت مِل جائے تو زُہْد (یعنی دُنیا سے بے رغبتی) مِل جاتی ہے، زُہد کی برکت سے آخرت کا شوق پیدا ہوتا ہے اور جس خوش نصیب کو آخرت کا شوق نصیب ہو جائے، اُسے اللہ پاک اپنے قُرْب کی دولت عطا فرما دیتا ہے۔[3]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! اَدَب کیسی اعلیٰ چیز ہے، معلوم ہوا: جس کے پاس اَدَب ہے، وہ بہت خوش نصیب ہے کہ عِلْم کی دُرُست سمجھ اسی کو ملتی ہے جو اَدَب والا ہے، عَمَل اسی کا درست ہوتا ہے جو ادب والا ہے، حکمت بھی اُسی کو ملتی ہے جو ادب والا ہے اور اللہ پاک کا قرب بھی اسی کو نصیب ہوتا ہے جسے اَدَب کی دولت نصیب ہوتی ہے اور جس بدنصیب کے پاس اَدَب نہیں، وہ بڑا مَحْرُوم ہے، وہ ہزاروں کتابیں بھی

1...رسالہ قشیریہ مترجم، ادب کا بیان، صفحہ:494۔
2...فتاویٰ رضویہ، جلد:28، صفحہ:158۔
3...عوارف المعارف، صفحہ:455۔

پڑھ لے پھر بھی درست عِلْم کی سمجھ سے مَحْرُوم رہتا ہے، ساری زِندگی عبادت میں گزارے، پھر بھی عَمَل کی دُرُستی سے مَحْرُوم رہتا ہے، نہ اسے حکمت ملتی ہے اور نہ اس پر قربِ اِلٰہی کے دروازے کھلتے ہیں۔

اللہ پاک ہمیں اَدَب کی دولت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

(1): آدابِ بندگی

داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اَدَب کی 3 قسمیں ہیں: پہلی قسم: اَلْاَدَبُ مَعَ اللہ یعنی اللہ پاک کا اَدَب۔ یہ سب سے پہلا اور ضروری ادب ہے کیونکہ ہم اس دُنیا میں کچھ بھی ہوں، سب سے پہلے ہم بندے ہیں، جو ڈاکٹر ہے، وہ ڈاکٹر بعد میں ہے، پہلے اللہ پاک کا بندہ ہے، جو عالِم ہے، وہ عالِم بعد میں بندہ پہلے ہے، جو انجینئر ہے، وہ انجینئر بعد میں، بندہ پہلے ہے، غرض ہم کوئی بھی ہیں، کچھ بھی ہیں، سب سے پہلے ہم بندے ہیں، پھر کچھ اور ہیں۔ لہٰذا سب سے پہلے ہمیں بندہ ہونے کے آداب کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔

چند آدابِ بندگی

بندہ ہونے کے آداب بہت ہیں، امام شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے آدابُ الْعُبُوْدِیَّت کے نام سے پُوری کتاب لکھی ہے، اس میں بہت سارے آدابِ بندگی بیان فرمائے ہیں، مثلاً بندہ ہونے کا ایک اَدَب یہ ہے کہ بندہ ہمیشہ اپنی تَوَجُّہ اللہ پاک کی طرف رکھے، نعمت ملے (مثلاً مال و دولت عطا ہو، اولاد ملے، خوشیاں نصیب ہوں، کوئی بھی نعمت ہو) اس نعمت کا ہو کر نہ رہ جائے، نعمت کے سبب غفلت میں نہ پڑے بلکہ ہر حال میں اللہ پاک کے حقوق ادا کرتا رہے، ہمیشہ اللہ پاک ہی کا طالِب رہے کہ سب نعمتوں کے خزانے اُسی رَبِّ کائنات کے دستِ قدرت

میں ہیں۔ بندہ ہمیشہ اللہ پاک کی رضا میں راضی رہے ❁ اس کے ہر فیصلے کو دِل و جان سے قبول کرے ❁ جو عطا ہو، اسی پر خوش رہے ❁ غم ملے تو شکوہ نہ کرے ❁ خوشی نصیب ہو تو سرکش نہ بنے ❁ بَس اللہ پاک کی رِضا کا طلب گار رہے ❁ دُنیا میں کسی چیز کو اپنی ملکیت نہ سمجھے ❁ یہ پختہ سوچ اپنائے کہ سب کچھ اللہ پاک کا ہے، وہی حقیقی مالِک ہے، میرے پاس جو کچھ ہے، اللہ پاک ہی کا ہے، اس نے اپنی رحمت سے مجھے عطا فرمایا ہے ❁ اپنی عبادات اور نیک کاموں کو ہمیشہ ناقِص سمجھے ❁ خُود پسندی کا ہرگز شکار نہ ہو۔

حضور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: بندہ ہونے کے آداب میں سے ہے کہ جَلْوَت و خَلْوَت (یعنی لوگوں کے سامنے بھی اور تنہائی میں بھی، ہر حال) میں اللہ پاک کی بے حُرمتی (یعنی گُناہ اور نافرمانی) سے بچتا رہے۔ (1)

اللہ دیکھ رہا ہے

منقول ہے کہ ایک پیر صاحب اپنے عمر رسیدہ مریدوں کے بجائے ایک نوجوان مرید کی زیادہ عزت افزائی فرمایا کرتے۔ جو بعض عمر رسیدہ مریدوں کو ایک آنکھ نہ بھاتی، چنانچہ ایک مرید نے ان سے اس کے متعلق شکوہ کرتے ہوئے عرض کی کہ آپ اس نوجوان کو ہم عمر رسیدہ و پختہ کار مریدوں پر اس قدر ترجیح کیوں دیتے ہیں؟ تو پیر صاحب نے ارشاد فرمایا: میرا یہ مرید ادب و عقل میں تم سب سے فائق و بلند ہے، جس کی وجہ سے میں اسے بہت چاہتا ہوں اور اس کا ثبوت میں تمہیں ابھی دے دیتا ہوں تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اس میں کون سی خوبی ہے۔ پھر پیر صاحب نے کچھ پرندے منگوائے اور اپنے

---

1 ... کشف المحجوب، مترجم، صفحہ: 493 بتغیر۔

تمام مریدوں کو ایک ایک پرندہ اور ایک ایک چھری دے کر فرمایا: اس پرندے کو ایسی جگہ ذبح کرکے لاؤ جہاں کوئی دیکھنے والا موجود نہ ہو۔ اس نوجوان کو بھی اسی طرح پرندہ دیا اور اس سے بھی وہی بات فرمائی۔ تھوڑی دیر کے بعد ان میں سے ہر ایک ذبح کیا ہوا پرندہ لے کر واپس آیا لیکن وہ نوجوان زندہ پرندہ ہاتھ میں پکڑے ہوئے واپس آیا، پیر صاحب نے پوچھا کہ دوسروں کی طرح تم نے اسے کیوں ذبح نہ کیا؟ اس نے عرض کی: حضور! مجھے کوئی ایسی جگہ نہیں ملی جہاں کوئی دیکھتا نہ ہو کیونکہ میں جہاں بھی گیا تو پایا کہ اللہ پاک مجھے دیکھ رہا ہے۔ اس لئے مجبوراً واپس لے آیا۔ یہ سن کر تمام پیر بھائیوں کی آنکھوں پر پڑا ہوا حجاب دور ہو گیا اور انہوں نے نہ صرف پیر صاحب سے معافی مانگی بلکہ عرض کی: واقعی یہ نوجوان اس بات کا حقدار ہے کہ اس کی عزت کی جائی۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2) اپنے آپ کا بھی ادب کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَدَب کی دوسری قسم ہے: اَدَبُ النَّفْس یعنی اپنے آپ کا اَدَب کرنا۔ یہ کیسی نرالی بات ہے، آج تک یہی سنتے آئے ہیں کہ ہمیں دوسروں کا اَدَب کرنا چاہئے لیکن داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرما رہے ہیں: دوسروں کا اَدَب تو کرنا ہی کرنا ہے، اس کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کا بھی ادب کرنا چاہئے۔ کیوں نہ ہو کہ ہمارا یہ جسم، ہماری جان، ہمارا سب کچھ حقیقت میں ہمارا نہیں بلکہ اللہ پاک کا ہے، رَبِّ کائنات فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ | ترجمہ کنزُ الایمان: بےشک اللہ نے مسلمانوں

---

1 … احیاء علوم الدین، 128/5

www.dawateislami.net

وَ اَمْوَالَهُمْ (پارہ:11، سورۂ توبہ:111) | سے ان کے مال اور جان خرید لئے ہیں۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُاللہِ عَلَیہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: مؤمِن کو چاہئے کہ سمجھے کہ میں اور میرا مال رَبّ کریم کے ہاں فروخت ہو چکے، میری کوئی چیز اپنی نہیں، اپنے ہر عُضْو، ہر وَقْت اور ہر مال کو اللہ پاک کی مرضی کے مطابق صَرف (یعنی استعمال) کرے، ورنہ خائِن (یعنی خیانت کرنے والا) ہو گا۔[1]

اللہ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** معلوم ہوا؛ ہماری جان اَصْل میں ہماری نہیں، رَبِّ کریم کی دِی ہوئی امانت ہے، اس لئے ہم پر لازِم ہے کہ اس امانت میں خیانت نہ کریں بلکہ اس امانت کا ادب بجالائیں۔

اپنی بے ادبی کی مثالیں

٭ خود کو ذِلّت پر پیش کرنا ٭ اپنی ناقدری کرنا ٭ لوگ مذاق اُڑائیں، ایسے کام کرنا ٭ جسے دیکھ کر لوگ ہنسیں، ایسا حلیہ اپنانا ٭ جسم پر اُلٹے اُلٹے ٹیٹُو (Tattoo) بنوانا ٭ اپنا حلیہ بگاڑنا یہ سب اپنی بے ادبی کی مثالیں ہیں۔ حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُاللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: اپنے آپ کے ادب میں سے ہے کہ آدمی ہمیشہ سچ بولے (کہ جھوٹ بُرا ہے، لہٰذا جھوٹ بول کر اپنی زبان کو گندا کرنا خود کی بے ادبی ہے)۔ مزید فرماتے ہیں: آدمی کو چاہئے کہ کم کھائے تاکہ طہارت گاہ (یعنی بیتُ الخلا) میں زیادہ نہ جانا پڑے، اسی طرح پردے کے مقامات کو نہ دیکھے کہ اس میں بے شرمی ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہمارے پاکیزہ دِینِ اسلام کا کمال ہے کہ اس میں ہمیں ہماری

1… تفسیر نعیمی، جلد:11، صفحہ:78بتغیر۔
2… کشف المحجوب، مترجم، صفحہ:495بتغیر۔

ذات کے آداب بھی سکھائے گئے ہیں، ہمیں چاہئے کہ ہم ان آداب کو اپنائیں، دوسروں کا بھی اَدَب کریں اور ساتھ ہی ساتھ اپنی ذات کا بھی اَدَب کیا کریں۔ جدید ماہِرِینِ نفسیات کہتے ہیں: جو اپنا اَدَب نہیں کرتا، وہ دوسروں کا بھی اَدَب نہیں کر سکتا، لوگ ہمارے ظاہری حُلیے کو دیکھ کر ہماری شخصیت کا پتا لگاتے ہیں، جو لوگ اپنی صحت کا، صفائی ستھرائی وغیرہ کا خیال نہیں رکھتے، انہیں انتہائی غیر ذِمَّہ دار اور سُست سمجھا جاتا ہے۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم خُود اپنی ذات کی قَدْر کریں، ایسا حلیہ یا ایسے انداز نہ اپنائیں کہ لوگ ہم سے گِھن کھانے لگیں بلکہ صاف ستھرے رہیں، اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(3): مختلف آدابِ زِندگی

داتا حُضُور رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اَدَب کی تیسری قسم یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ ملنے جُلنے، اُٹھنے بیٹھنے میں ان کے آداب کا خیال رکھا جائے۔

اس مقام پر داتا حُضُور رحمۃُ اللہِ علیہ نے مختلف آدابِ زِندگی بیان فرمائے ہیں، آیئے! ان میں سے چند ایک سنتے ہیں:

اچھی صحبت بہت ضروری ہے

لوگوں کے ساتھ میل جول اور تعلق رکھنے کے متعلق سب سے اَہَم یہ ہے کہ آدمی ہمیشہ نیک صحبت اختیار کرے، بُری صحبت سے ہر دَم بچتا رہے۔ داتا حُضُور رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نفس کی عادَت ہے کہ اپنے ساتھیوں سے راحت پاتا ہے، جس قسم کے لوگوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے، انہیں کی عادات اختیار کر لیتا ہے، اسی لئے مشائخ (یعنی اَوْلیائے کرام) سب سے

پہلے دوستی کے حقوق پر تَوَجُّہ دیتے اور مریدوں کو اسی کی ترغیب دلاتے ہیں، یہاں تک کہ مشائخ کے ہاں دوستی کے آداب سیکھنا اور ان پر عَمَل کرنا فرض کا درجہ رکھتا ہے۔ (1)

حدیثِ پاک میں ہے: اَلرَّجُلُ عَلٰى دِيْنِ خَلِيْلِهٖ، فَلْيَنْظُرْ اَحَدُكُمْ مَنْ يُّخَالِلُ آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، لہٰذا تم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ وہ دیکھے کس سے دوستی کر رہا ہے۔ (2)

اپنے لئے دُعا کیوں نہیں مانگتے...؟؟

کَشْفُ الْمَحْجُوب میں حضور داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ایک شخص دورانِ طواف صِرف یہی دُعا کر رہا تھا: اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اِخْوَانِیْ اے اللہ پاک! میرے دوستوں کو نیک بنادے۔ کسی نے پوچھا: اس مقام پر تم اپنے لئے دُعا کیوں نہیں مانگتے؟ صِرف دوستوں کے لئے ہی کیوں دُعا کر رہے ہو؟ اُس شخص نے بہت کمال جواب دیا، کہا: میں نے واپَس اپنے دوستوں کے پاس ہی جانا ہے، اگر وہ نیک ہوئے تو میں نیک بن جاؤں گا اور اگر وہ خراب ہوئے تو ان کی خرابی مجھے بھی پہنچ کر رہے گی، لہٰذا میں اپنے دوستوں کے لئے دُعا کر رہا ہوں۔ (3)

مہمان نوازی کے آداب

مختلف آدابِ زندگی میں سے مہمان نوازی کے آداب بھی ہیں، داتا حُضور رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مہمان نوازی کے آداب میں سے ہے کہ جب کوئی مُسَافِر آئے تو خُوش ہو، اس

1... کشف المحجوب، مترجم، صفحہ: 499 بتغیر۔
2... ترمذی، کتاب الزہد، صفحہ: 566، حدیث: 2378۔
3... کشف المحجوب، مترجم، صفحہ: 499 بتغیر۔

کا احترام بجالائے، عزّت و تعظیم سے اس کا خیر مَقدَم کرے۔ اللہ پاک کے نبی، حضرت ابراہیم علیہ السّلام بہت مہمان نواز تھے، ایک مرتبہ کچھ فرشتے انسانی شکل میں آپ کے ہاں آئے، حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے انہیں پہچانا نہیں، پھر بھی ان کا خیر مَقدَم کیا، انہیں بٹھایا، فوراً کھانا تیار کروایا، اور مہمانوں کو پیش کیا، آنے والے مہمان تو فرشتے تھے اور فرشتے کھاتے پیتے نہیں ہیں، جب فرشتوں نے کھانا نہ کھایا، تب آپ کو معلوم ہوا کہ یہ فرشتے ہیں؛ اللہ پاک نے قرآنِ مجید میں اس واقعہ کو یُوں بیان فرمایا ہے:

وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًاؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ﴿۶۹﴾ (پارہ:12، سورۂ ھود:69)	ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور بیشک ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے۔ انہوں نے سلام کہا تو ابراہیم نے سلام کہا۔ پھر تھوڑی ہی دیر میں ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: دیکھئے! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے مہمانوں سے یہ بھی نہ پوچھا کہ کہاں سے آئے ہیں؟ کہاں جارہے ہیں؟ ان کا نام کیا ہے؟ بَس فوراً مہمان نوازی میں مَصرُوف ہو گئے۔ (1)

ہمیں بھی چاہئے کہ مہمانوں کے ساتھ ایسا رویّہ اختیار کریں، ہمارے عزیز رشتے دار مہمان بَن کر آئیں، ان کی تو مہمان نوازی کرتے ہی ہیں، اگر کوئی انجان آجائے تو اس کی خاطِر مدارت میں کوتاہی نہ کی جائے۔

---

1 ... کشف المحجوب، مترجم، صفحہ:505 بتغیر۔

کھانے پینے کے آداب

داتا حُضور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: انسان کا غِذَا کے بغیر گزارہ نہیں، البتہ غِذا کے استعمال میں شرطِ اَدَب یہ ہے کہ کھانے پینے میں مبالغہ نہ کرے (یعنی بہت ڈَٹ کر نہ کھائے) کہ جو صرف پیٹ بھرنے ہی کی فِکْر میں رہتا ہے، اس کی قدر و قیمت وہی ہے جو پیٹ سے نکلتا ہے۔[1] حضرتِ بایزید بسطامی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے کسی نے پوچھا: آپ بھوکا رہنے کی اتنی زیادہ تاکید کیوں کرتے ہیں؟ فرمایا: اس لئے کہ اگر فرعون بھوکا رہتا تو ہر گز خُدائی کا دعویٰ نہ کرتا، اگر قارون بھوکا رہتا تو سرکشی نہ کرتا۔[2]

✲ کھانے کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ اکیلا نہ کھائے، جو کھائے دوسروں کو بھی کھانے میں شریک کرے ✲ دسترخوان پر خاموش نہ بیٹھے (بلکہ موقع کی مناسبت سے اچھی اچھی باتیں کرتا رہے) ✲ بِسْمِ اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرے ✲ کھانا، پانی یا برتن وغیرہ رکھنے اُٹھانے میں تہذیب کا خیال رکھے، ایسا انداز نہ اپنائے کہ لوگ ناپسند کریں ✲ پہلا لقمہ نمکین غذا کا لے ✲ دسترخوان پر بیٹھے ہوؤں پر ایثار کرے ✲ سیدھے ہاتھ سے کھائے ✲ دوسروں کے لقمے نہ تاڑے ✲ لقمے چھوٹے لے اور خوب چبائے ✲ کھانے میں جلدی نہ کرے کہ اس سے بدہضمی پیدا ہوتی ہے اور یہ سُنّت کے بھی خِلاف ہے ✲ کھانے سے فارغ ہو کر اللہ پاک کا شکر بجالائے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کیسے پیارے پیارے

1…کشف المحجوب، مترجم، صفحہ:512 بتغیر۔
2…کشف المحجوب، مترجم، صفحہ:513 بتغیر۔
3…کشف المحجوب، مترجم، صفحہ:514 بتغیر۔

آداب سکھائے ہیں، یہاں ایک بات پر توَجُّہ دیجئے! داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کِتَاب ہے: کَشْفُ الْمَحْجُوب۔ آپ نے یہ کتاب تَصَوُّف کی باریکیاں بتانے، دِل سے غفلت کے پردے ہٹانے، دِل کو نورانی بنانے اور اللہ پاک کی معرفت حاصِل کرنے کے طریقے بتانے کے لئے لکھی ہے اور اسی کتاب میں آپ نے یہ آدابِ زندگی بیان فرمائے ہیں۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ یہ آداب کتنے اَہَم ہیں، ان پر عَمَل کی برکت سے دِل پاک ہوتا ہے، باطِن نکھرتا ہے، دِل میں نُورِ ایمان اُترتا اور روشنی پھیلاتا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ان آداب کی اہمیت کو سمجھیں، رَبِّ کائنات کی پاک بارگاہ کا بھی خُوب ادب بجالائیں، اپنی ذات کے آداب کا بھی خیال رکھیں، مسلمانوں کا ادب کریں، دوستوں کا ادب کریں، کھانے، پینے، چلنے پھرنے وغیرہ کے آداب کا بھی لحاظ رکھیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 43 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارا پیارا دین ہمیں ظاہری اور باطنی ہر قسم کے آداب سکھاتا ہے، لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ان آداب کا خیال رکھیں، اپنی دینی اور اخلاقی تربیت کیلئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ہمیں جو 72 نیک اعمال عطا فرمائے ہیں ان میں سے ایک نیک عمل ایسا بھی عطا فرمایا ہے جس میں ہمیں زندگی کے کچھ آداب کا خیال رکھنے کی ترغیب دی ہے چنانچہ نیک عمل نمبر 43 ہے کہ کیا آپ صفائی ستھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (صفائی ستھرائی: یعنی بدن، لباس، گھر اور

جہاں کام کرتے ہیں وہ جگہ اور وہاں کی اشیا صاف رکھنا وغیرہ، سلیقہ: یعنی وقت کی پابندی، گھر اور اپنی یا کسی اور کی گاڑی میں بیٹھتے وقت بلا ضرورت زور سے دروازہ بند نہ کرنا اپنے گھر، تعلیم گاہ، دفتر یا کسی کے ہاں کی جو چیز اجازت ہونے کی صورت میں اٹھائی پھر اسی جگہ رکھنا وغیرہ)۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیدھے ہاتھ سے لین دین کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! سیدھے ہاتھ سے لین دین کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے ایک فرمان مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: فرمایا: تم میں سے ہر ایک سِیدھے ہاتھ سے کھائے اور سِیدھے ہاتھ سے پئے اور سِیدھے ہاتھ سے لے اور سیدھے ہاتھ سے دے کیونکہ شیطان اُلٹے ہاتھ سے کھاتا اور اُلٹے ہاتھ سے پیتا اُلٹے ہاتھ سے دیتا اور اُلٹے ہاتھ سے لیتا ہے۔(ابنِ ماجہ، ج۴ص۱۲حدیث ۳۲۶۶) ☆سیدھی جانب میں نیک فال ہے کہ یہ جنتیوں کی جانب ہے۔(فیض القدیر،باب کان وھی الشمائل الشریفۃ،۵/۲۶۳، تحت الحدیث:۶۹۹۵۔) ☆سِیدھے ہاتھ سے کھانا پینا سُنَّت ہے ۔(آداب طعام،ص۱۳۰) ☆نیکیاں لکھنے والا فرشتہ داہنی طرف رہتا ہے اس کی وجہ سے یہ سمت افضل ہے۔(مرآۃ المناجیح،۱/۲۸۷۔) ☆مولانا محمد سردار احمد قادری چشتی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لینے اور دینے میں دائیں ہاتھ کو استِعمال کرو، یہ عادت ایسی پختہ ہو جائے کہ کل قِیامت کو جب نامۂ اعمال پیش ہو تو اِسی عادت کے مُوافِق دایاں ہاتھ آگے بڑھ جائے تب تو کام بن جائے گا۔(حیاتِ محدث اعظم،ص۳۷۴۔)

﴾ اعلان ﴿

سیدھے ہاتھ سے لین دین کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔(1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(2)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیۡ عِلۡمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلۡکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(3)

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرۡضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ

---

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۲۵

2 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

ہے !جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کرلی۔(4)

---

1 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ...الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 07 اگست 2025ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

سیدھے ہاتھ سے لین دین کی بقیہ سُنّتیں آداب

اسلام میں داہنا حصہ مبارک مانا گیا کہ قیامت میں نیکوں کے نامۂ اعمال بھی اسی ہاتھ میں ہوں گے۔(مرآۃ المناجیح،۱/۲۸۷) ☆حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْھَا فرماتی ہیں: رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے تمام کاموں میں دائیں جانب سے ابتدا کرنے کو پسند فرماتے تھے۔(بخاری، 81/1، حدیث:168) ☆سیدھے ہاتھ سے کھایئے، اُلٹے ہاتھ سے کھانا، پینا، لینا، دینا، شیطان کا طریقہ ہے۔(کھانے کا اسلامی طریقہ، ص 8) ☆کسی کو پانی پلاتے وقت جگ سیدھے ہاتھ میں ہوتا ہے جبکہ گلاس اُلٹے میں اور اُلٹے ہاتھ سے گِلاس دوسروں کو دیتے ہیں، کسی سے جگ اور گلاس دونوں لینے ہوں تو ہم دونوں ہاتھوں سے ایک ساتھ لے لیتے ہیں جبکہ یہ طریقہ غلط ہے پہلے سیدھے ہاتھ سے جگ لیں اور پھر جگ کو اُلٹے ہاتھ میں پکڑ لیں تاکہ سیدھا ہاتھ خالی ہو جائے اور اب سیدھے ہاتھ سے گلاس لے لیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

☆ جہالت سے پناہ مانگنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "جہالت سے پناہ مانگنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں ہو جاؤں۔ (**فیضان دعا، ص 245**)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجیے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یااِتنے اتنے نیک اعمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الِاخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا پڑھی؟ (6) کنزُالِایمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمل کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ

(بالعان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21)صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا کال کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان

کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدَب وِاحتِرام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتِماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنْتِقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی حول میں تھے، یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا امام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے و رہر

مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد